السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی مرزائی مرگیا اوراسی حالت میں فوت ہوگیا بعض مسلمانوں نے اس کے جنازہ میں شرکت بھی کی اوراسے دفن بھی مسلمانوں کے قبرستان میں ہی کیا گیا؟اس کے جنازہ میں شریک ہونے والے مسلمانوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟اوراسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن رہنے دیا جائے یااسے نکال کردوسرے قبرستان میں دفن کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرزائی بلاشبہ کافرہیں ان سے مسلمانوں جیسا تعلق قائم کرنا بھی حرام ہے قرآن مجید میں ہے۔

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ تُلقونَ إِلَيهِم بِالمَوَدَّةِ وَقَد كَفَروا بِما جاءَكُم مِنَ الحَقِّ ... ١ سورة الممتحنة

"مومنو!میرے اوراپنے دشمنوں کودوست مت بناؤتم توان کودوستی کے پیغام بھیجتے ہواوروہ (دین) حق سے جوتمہارے پاس آیاہے منکرہیں۔"

لہذاجن مسلمانوں نے ایک مرزائی کے جنازہ میں شرکت کی ہے وہ شدید ترین کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں فوراًاپنے جرم پرنادم ہوکررب کے حضورتوبہ نصوح کرنی چاہیے بصورت دیگر عتاب الٰہی کےلیے تیاررہنا ہوگا حدیث میں ہے:

(المرء مع من احب» صحیح البخاري کتاب الادب باب علامة الحب فی اللہ (٦١٦٨) صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب المرء مع من احب (٦٧١٨»

یعنی "آدمی روزجزاء اس کے ساتھ ہوگا جس سے اسے پیارہوگا۔

مرزائیوں کے بارے میں نرم گوشہ اختیارکرکے ان کے جنازہ میں شرکت کرنا بھی محبت ہی کی ایک شکل ہے۔نعوذباللہ من شرورانفسنا نیزمذکورشخص کی لاش کومسلم قبرستان سے نکال کراس کے مناسب حال جگہ میں دفن کردیا جائے۔

بسلسلہ زیارت قبوردعاؤں میں مقابرکی اضافت صرف مسلمانوں کی طرف کرنااس امرکی واضح دلیل ہے۔بعض الفاظ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرمائیں:

1السلام علیکم دارقوم مومنین (احمد مسلم نسائی۔)

(السلام وعلیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین (احمد مسلم-ابن ماجہ-2

نیزشریعت اسلامی میں اموات مسلمین کی زیارت کا حکم ہے جب کہ مشرکین کی قبورکے پاس کھڑاہونے سے منع کیا گیا ہے قرآن مجید میں ہے

وَلا تُصَلِّ عَلىٰ أَحَدٍ مِنهُم ماتَ أَبَدًا وَلا تَقُم عَلىٰ قَبرِهِ ... ٨٤ سورة التوبة

اوربعض روایت میں مشرکوں کی قبروں سے تیزی کے ساتھ گزرجانے جانے کا امربھی ہے صحیح بخاری کے۔

باب ماجاء فی قبرالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکروعمر»میں ہے»:

«قل یستاذن عمر بن الخطاب فان اذنت لی فادفنونی والا فردونی الیٰ مقابرالمسلمین'' انتھیٰ»

علامہ عظیم آبادی فرماتے ہیں اس روایت میں مقابرمسلمین کا علیحدہ ہوناثابت ہوا(فتاویٰ عظیم)آبادی ص 132)مزید آنکہ امت مسلمہ کا تعامل بھی اس بات کا مؤید ہے کہ ہمیشہ مسلمانوں کے قبرستان غیرمسلموں سے علیحدہ رہے ہیں۔(مزید تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو)(فتاوی مذکور)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص737

محدث فتویٰ